ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:24نومبر1952

بوپناوینکٹیشورالوودیگراں

بنام

سپرنٹنڈنٹ، سینٹرل جیل، حیدرآباداسٹیٹ۔

یونین آف انڈیا۔مداخلت کار

[مہرچندمہاجن، ایس آرداس اور بھگوتی جسٹس صاحبان]

امتناعی نظربندی(دوسری ترمیم)ایکٹ(XLI، سال1952)، دفعہ11A-ایکٹ22 اگست1952کو منظور ہوا-30 ستمبر1952 کو نافذ ہوا-حراست30 ستمبر1952 کو ختم ہورہی ہے-22 ستمبر1952 کو حکم حراست میں31 دسمبر1952تک توسیع-توسیع کے حکم کی جوازیت-جنرل کلاز ایکٹ (X، سال 1897)، دفعہ 22-ایکٹ LXI، سال 1952، دفعہ11A (2)، کااطلاق۔

درخواست گزار کو 20 اکتوبر 1951 کو حراست کا حکم دیا گیا، اور ایڈوائزری بورڈ کے حوالے کے بعد حکومت نے حراست کی تصدیق کی اور31مارچ1952 کو اس تاریخ کے طور پر متعین کیا، جس تک حراست جاری رہے گی،20مارچ1952 کو حراست میں30 ستمبر 1952 تک توسیع کی گئی، اور 22 ستمبر 1952 کو حراست میں دوبارہ 31 دسمبر 1952 تک توسیع کی گئی۔درخواست گزار کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ حکومت کے پاس22 ستمبر1952 کو حراست میں یکم اکتوبر1952 سے آگے توسیع کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے، کیونکہ امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، سال 1952، اگرچہ اسے اگست1952 میں صدر کی منظوری مل گئی تھی، لیکن یہ صرف30 ستمبر1952 کو نافذ ہوا: **حکم ہوا کہ:**،(i) کہ 22 ستمبر کو حراست کی مدت میں توسیع کا حکم جنرل کلاز ایکٹ 1897 کی دفعہ 22 کی توضیعات کے تحت جائز نہیں ہو سکتا؛ مذکورہ دفعہ میں لفظ "آرڈر"کا مطلب

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایک حکم ہے جس میں ایکٹ کے تحت کام کرنے کے طریقے کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں اور اس دفعہ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی خاص شخص کے خلاف اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے کسی ایکٹ کی شق کے تحت ٹھوس حکم دیا جاسکتا ہے۔

(ii) امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1952 کی دفعہ 11-A میں الفاظ "حکم"، ابتدائی حراست کے حکم کا حوالہ نہیں دیتے، کیونکہ اس حکم میں حراست کی کوئی مدت قانونی طور پر متعین نہیں کی جاسکتی تھی، لیکن حراست کے حکم کی جیسا کہ آخر کار ایکٹ کی دفعہ 11 (1) کے تحت تصدیق کی گئی تھی اور اس لیے درخواست گزار کی حراست کو خود بخود یکم اپریل 1953 تک بڑھایا نہیں جا سکتا تھا- دفعہ 11A کی توضیعات کے تحت اس حقیقت کی وجہ سے کہ درخواست گزار کی حراست کے ابتدائی حکم میں کوئی مدت متعین نہیں کی گئی تھی۔

(iii) درخواست گزار کی نظر بندی 30 ستمبر 1952 کے بعد، امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1952 کی دفعہ 11A (2) کی توضیعات کی طاقت سے جاری نہیں رہ سکتی تھی، صرف اس وجہ سے کہ وہ تاریخ جس پر درخواست گزار کی نظر بندی ختم ہونے والی تھی، یعنی 30 ستمبر 1952، حادثاتی طور پر یا اتفاق سے اس تاریخ سے ملتی جلتی تھی جس پر پہلا ترمیم ایکٹ (ایکٹ XXXIV، سال 1952) کی میعاد ختم ہونے والی تھی، دفعہ A 11 (2) کے لیے صرف یہ فراہم کرتا ہے کہ اگر حکم میں مختصر مدت متعین کی گئی ہو تو حراست میں لیا گیا شخص رہا ہونے کا حقدار ہو گا۔

(iv) دفعہ 11A (2) میں "مختصر مدت" کے بیان محاورہ کا مطلب ایک ایسی مدت ہے جو یکم اپریل 1953 تک یا دفعہ میں مذکور 12 ماہ کی مدت کے اختتام تک نہیں بڑھتی ہے اور اس کا مطلب 30 ستمبر 1952 سے پہلے ختم ہونے والی مدت نہیں ہے۔

(v) 30 ستمبر 1952 کے بعد درخواست گزار کی حراست اس لیے غیر قانونی تھی۔

بنیادی دائرہ اختیار فیصلہ: حکم پیشگی ملزم کی نوعیت میں رٹوں کے لیے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت درخواستیں (نمبر 335، 350، 356، 362 اور 366، سال 1952)۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواست کنندگان کے لیے اے ایس آر چاری (امیکس کیوری)۔

بی گنپتی آئیر درخواست نمبر 335 اور 356، سال 1952 میں جواب دہندگان کے لیے۔

درخواست نمبر 350، 362 اور 366، سال 1952 میں جواب دہندگان کے لیے ہنمانتھ راؤ ویشو۔

مداخلت کار کی طرف سے سی۔ کے۔ دپھتری، سالیسیٹر جنرل برائے ہندوستان (پورس، اے مہتا، ان کے ساتھ)۔

24.1952 نومبر۔عدالت کا فیصلہ جسٹس مہاجن نے سنایا-

یہ درخواست اور چار دیگر، یعنی۔, نمبر 350، 356، 362 اور 366، سال 1952، امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، ایل ایکس آئی، سال 1952 کے ذریعے ایکٹ IV، سال 1950 میں شامل کی گئی دفعہ 11A کی تعمیر کے حوالے سے سوال اٹھاتے ہیں۔

ایکٹ IV، سال 1950، جیسا کہ یہ اصل میں کھڑا تھا، یکم اپریل 1951 کو ختم ہونا تھا، لیکن اسی سال ایک ترمیم شدہ ایکٹ منظور کیا گیا جس نے دوسری چیزوں کے علاوہ اپنی عمر یکم اپریل 1952 تک بڑھا دی۔ایک نیا ایکٹ 1952 (ایکٹ XXXIV، سال 1952) میں منظور کیا گیا تھا جسے امتناعی نظر بندی (ترمیم) ایکٹ، 1952 کہا جاتا ہے۔اس ایکٹ کا اثر ایکٹ، سال 1950 کی مدت کو مزید چھ ماہ تک بڑھانا تھا، یعنی۔, یکم اکتوبر 1952 تک۔22 اگست 1952 کو، امتناعی نظر بندی ایکٹ 1950 میں مزید ترمیم کرنے کے لیے ایک ایکٹ، جسے امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، LXI، سال 1952 کہا جاتا ہے، کو صدر کی منظوری ملی، جس کے ذریعے ایکٹ کی مدت 31 دسمبر 1954 تک بڑھا دی گئی۔اسے مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ پر نافذ ہونا تھا۔15 ستمبر 1952 کے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے مرکزی حکومت نے 30 ستمبر 1952 کو نیا ایکٹ نافذ ہونے کی تاریخ مقرر کی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواست گزار کو 20 اکتوبر 1951 کو حراست کا حکم دیا گیا۔ یکم نومبر 1951 کو انہیں حراست کی بنیاد پیش کی گئی۔ ان کا مقدمہ 24 نومبر 1951 کو ایڈوائزری بورڈ کو بھیج دیا گیا۔ مشاورتی بورڈ نے 13 دسمبر 1951 کو اپنی رپورٹ پیش کی۔ مناسب حکومت نے 21 جنوری 1952 کو حراست کی تصدیق کی۔ اس نے 31 مارچ 1952 کو اس تاریخ کے طور پر متعین کیا جس تک حراست جاری رہے گی۔ 29 مارچ 1952 کو درخواست گزار کی حراست میں 30 ستمبر 1952 تک توسیع کر دی گئی اور 22 ستمبر 1952 کو اس کی حراست میں دوبارہ 31 دسمبر 1952 تک توسیع کر دی گئی۔ دیگر درخواستوں میں بھی توسیع کا آخری حکم 22 ستمبر 1952 کو دیا گیا تھا، جس میں حراست میں 31 دسمبر 1952 تک توسیع کی گئی تھی۔ لیکن اس توسیع کے لیے حراست 30 ستمبر 1952 سے آگے جاری نہیں رہ سکتی تھی سوائے نئے ایکٹ کے تحت اختیارات کے استعمال کے۔

نظر بند کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ 22 ستمبر 1952 کو ریاستی حکومت کے پاس توسیع کا حکم دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا تاکہ یکم اکتوبر 1952 سے آگے حراست جاری رہے۔ اس وقت نافذ قانون کی مدت سے آگے، اور یہ کہ حراست کی مدت کو 31 دسمبر 1952 تک بڑھانے کا حکم غیر قانونی تھا۔ ہماری رائے میں، یہ دلیل اچھی طرح سے قائم ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے 22 ستمبر 1952 کو دیے گئے حکم کو اس بنیاد پر جائز قرار دینے کی کوشش کی گئی کہ اسے امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، سال 1952 کی توضیعات کے تحت حراست کی مدت کو بڑھانے کا اختیار حاصل ہے اور وہ ان اختیارات کا استعمال اس ایکٹ کے بعد کر سکتی ہے جسے پارلیمنٹ نے منظور کر لیا تھا حالانکہ ترمیم شدہ ایکٹ ابھی تک نافذ نہیں ہوا تھا۔ اس تجویز کے لیے انحصار عام شقوں کے دفعہ 22 کی توضیعات پر رکھا گیا تھا۔
ایکٹ (X، سال 1897)۔ دفعہ 22 مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:-

"جہاں کسی مرکزی ایکٹ یا ریگولیشن کے ذریعے، جو اس کی منظوری کے فوراً بعد نافذ نہیں ہونا ہے، قواعد یا ضمنی قوانین بنانے، یا ایکٹ یا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

> ریگولیشن کے اطلاق کے حوالے سے احکامات جاری کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ یا اس وقت کے حوالے سے جب، یا وہ جگہ جہاں یا جس طریقے سے ایکٹ یا ریگولیشن کے تحت کچھ کرنا ہے، تو اس اختیار کا استعمال ایکٹ یا ریگولیشن کی منظوری کے بعد کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے ؛ لیکن اس طرح بنائے گئے یا جاری کیے گئے قواعد، ضمنی قوانین یا احکامات ایکٹ یا ریگولیشن کے آغاز تک نافذ نہیں ہوں گے۔

یہ دفعہ انگلش انٹر پریٹیشن ایکٹ 1899 کے دفعہ 37 سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ ایک قابل بنانے والی شق ہے، اس کا ارادہ اور مقصد کسی قانون کے نفاذ کی تاریخ سے پہلے قواعد، ضمنی قوانین اور احکامات بنانے میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یہ قانون سازی کے نفاذ سے پہلے بنائے گئے قواعد، ضمنی قوانین اور احکامات کی توثیق کرتا ہے بشرطیکہ وہ قانون کی منظوری کے بعد اور قانون کے نفاذ کی تیاری کے طور پر بنائے گئے ہوں۔ یہ ریاستی حکومت کو نئے ایکٹ کے کسی خاص حصے کے ذریعے دیے گئے اختیار کا استعمال کرنے والے کسی بھی شخص کے خلاف ٹھوس احکامات جاری کرنے کا اختیار یا مجاز نہیں دیتا ہے۔ دفعہ کے الفاظ "کے حوالے سے "دفعہ کی طرف سے دی گئی حد اور دائرہ کار کا تعین کرتے ہیں۔ احکامات صرف اس وقت کے حوالے سے جاری کیے جا سکتے ہیں جب یا جس طریقے سے ایکٹ کے تحت کچھ کیا جانا ہے۔ نئے ایکٹ کی کسی بھی شق کے ذریعے دیے گئے اختیارات کے مطلوبہ استعمال کے تحت حراست میں توسیع کا حکم اس وقت یا اس طریقے کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہے جس میں ایکٹ کے تحت کچھ کیا جانا ہے۔ اس طرح کا حکم صرف ایکٹ کے تحت اور ایکٹ کے کی توضیعات ہونے کے بعد ہی دیا جا سکتا تھا نہ کہ اس کے کی توضیعات ہونے کی توقع میں۔ اس ایکٹ کا کوئی ماضی سے متعلق عمل نہیں ہے، یہ اس کے نافذ ہونے سے پہلے کیے گئے حکم کی توثیق نہیں کر سکتا۔ ہمیں ایسا لگتا ہے کہ دفعہ میں "آرڈر" کے بیان محاورہ کا مطلب ایک حکم ہے جس میں ایکٹ کے تحت کام کرنے کے طریقے کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں اور یہ اس

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نوعیت کا ایک حکم ہے جو ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے جاری کیا جا سکتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے کسی خاص شخص کے خلاف ٹھوس حکم دیا جا سکتا ہے۔ اس لیے ہماری رائے میں ریاستی حکومت کی جانب سے اٹھائی گئی دلیل کا کوئی اثر نہیں ہے اور 22 ستمبر 1952 کو زیر حراست افراد کی حراست میں 31 دسمبر 1952 تک توسیع کا حکم غیر قانونی ہے۔

مرکزی حکومت کی جانب سے فاضل سالیسیٹر جنرل نے مداخلت کی اور دلیل دی کہ درخواست گزار کے ساتھ ساتھ متعلقہ درخواستوں میں متعلقہ دیگر افراد کی حراست قانونی ہے کیونکہ ان تمام معاملات میں کی گئی حراست کے ابتدائی حکم میں حراست کی کوئی مدت متعین نہیں کی گئی تھی اور دفعہ 11A(2) کے زور پر، درخواست کنندگان کی حراست خود بخود یکم اپریل 1953 تک بڑھا دی گئی تھی۔

نئے ایکٹ [احتیاطی نظر بندی، دوم (ترمیمی) ایکٹ، 1952] کی دفعہ 10 میں نئی دفعہ 11A کا اضافہ کیا گیا ہے، جو ان شرائط میں ہے:-

"(1) دفعہ 11 کے تحت تصدیق شدہ کسی بھی حراست کے حکم کے مطابق کسی بھی شخص کو حراست میں رکھنے کی زیادہ سے زیادہ مدت حراست کی تاریخ سے بارہ ماہ ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں کسی بھی چیز کے باوجود، ہر حراست کا حکم جس کی امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1952 کے آغاز سے قبل دفعہ 11 کے تحت تصدیق کی گئی ہے، جب تک کہ حکم میں ایک مختصر مدت کی وضاحت نہ کی جائے، یکم اپریل 1953 تک یا حراست کی تاریخ سے بارہ ماہ کی میعاد ختم ہونے تک، جو بھی حراست کی مدت بعد میں ختم ہو، نافذ رہے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی توضیعات امتناعی نظر بندی (ترمیمی) ایکٹ، 1952 (XXXIV، سال 1952) کے دفعہ 3 میں موجود اس کے برعکس کسی بھی چیز کے باوجود اثر انداز ہوں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گی، لیکن اس دفعہ میں موجود کوئی بھی چیز مناسب حکومت کے اس اختیار کو متاثر نہیں کرے گی کہ وہ پہلے کسی بھی وقت حراست کے حکم کو منسوخ یا ترمیم کرے۔

یہ تجویز کیا گیا تھا کہ اس دفعہ کی گرائمر کل تعمیر پر ذیلی دفعہ (2) میں لفظ "آرڈر" کا مطلب حراست کا ابتدائی حکم ہے اور تصدیق کے حکم کا حوالہ نہیں دے سکتا کیونکہ ایکٹ کے ذریعے اس طرح کے کسی حکم پر غور نہیں کیا گیا ہے۔ ہماری رائے میں یہ دلیل درست نہیں ہے۔اس عدالت نے پٹیشن نمبر 308، سال 1951 [مکھن سنگھ ترسیکا بنام ریاست پنجاب ([1])] میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ حراست کے ابتدائی حکم میں حراست کی مدت کا تعین ایکٹ کی اسکیم کے منافی ہے اور اس کی حمایت نہیں کی جا سکتی کیونکہ جب اسے ایڈوائزری بورڈ کے سامنے رکھا جاتا ہے تو یہ درخواست گزار کے معاملے پر منصفانہ غور سے تعصب کا شکار ہوتا ہے۔اس فیصلے کا اعلان 10 دسمبر 1951 کو کیا گیا تھا، اور قوانین کی تعمیر کے معروف اصولوں اور قانون سازیہ کے اصولوں کے مطابق یہ فرض کرنا ہو گا کہ جب پارلیمنٹ نے ایکٹ LXI، سال 1952 میں دفعہ 11A نافذ کیا تو اسے اس عدالت فیصلے سے آگاہ تھا کہ حراست کے ابتدائی حکم میں کسی مدت کی وضاحت نہیں کی جا سکتی۔-اس کے بعد جب پارلیمنٹ نے ذیلی دفعہ (2) میں یہ التزام کیا کہ "ہر حراست کا حکم جس کی امتناعی نظر بندی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 1952 کے آغاز سے قبل دفعہ 11 کے تحت تصدیق کی گئی ہے، جب تک کہ حکم میں ایک مختصر مدت کی وضاحت نہ کی جائے، وہ ایک مخصوص تاریخ تک نافذ رہے گا"، اس کا واضح طور پر ارادہ ہے کہ "حکم" کا حوالہ، حراست کے ابتدائی حکم سے نہیں، اس حکم میں قانونی طور پر حراست کی کسی بھی مدت کے لیے نہیں دیا جا سکتا، بلکہ حراست کے حکم سے جیسا کہ بالآخر دفعہ 11(1) کے تحت تصدیق کی گئی ہے۔ہم کسی بھی قابل بحث بنیاد پر نہیں ہیں جب ہم یہ کہتے ہیں کہ اس مرحلے پر یہ مناسب حکومت کے لیے کھلا ہے کہ وہ ہر حراست کے معاملے میں حراست کی مدت کی وضاحت کرے۔ہم مطمئن ہیں کہ جب ذیلی دفعہ (2) حکم میں کسی مدت کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

وضاحت کا حوالہ دیتی ہے، تو اس کا ارادہ حراستی کے حکم کا حوالہ دینا ہے جیسا کہ دفعہ 11 (1) کے تحت تصدیق شدہ ہے نہ کہ حراست کے ابتدائی حکم کا۔

اس کے بعد یہ دلیل دی گئی کہ زیر بحث حکم میں متعین مدت ایکٹ کی مدت کے لیے مقرر کردہ تاریخ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، اس مدت کی وضاحت مکمل طور پر غیر ضروری تھی اور اس لیے نئے ایکٹ میں دفعہ 11A کی ذیلی دفعہ (2) کی طاقت سے حراست کا حکم یکم اپریل 1953 تک جاری رہ سکتا ہے، گویا حکم میں حقیقت میں کوئی مدت متعین نہیں کی گئی تھی۔ اس دلیل کو دفعہ 11A(2) میں استعمال شدہ زبان پر برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ اس دفعہ میں استعمال ہونے والا فقرہ قانون XXXIV، سال 1952 کی دفعہ 3 میں استعمال ہونے والی زبان سے بالکل مختلف ہے اور اگر اس کا مقصد وہی ارادہ ظاہر کرنا ہوتا تو پارلیمنٹ نے دفعہ 11A(2) میں اسی طرح کی زبان کا استعمال کیا ہوتا جیسا کہ ایکٹ XXXIV، سال 1952 کی دفعہ 3 میں کیا گیا تھا۔ یہ حصہ اس طرح چلتا ہے:-

> "اصل ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت تصدیق شدہ اور اس ایکٹ کے آغاز سے فورا پہلے نافذ ہر حراست کا حکم اس طرح نافذ ہو گا جیسے اس ایکٹ کے ذریعے ترمیم شدہ اصل ایکٹ کی توضیعات کے تحت اس کی تصدیق ہوئی ہو؛ اور اسی کے مطابق، جہاں حراست کی مدت یا تو اس طرح کے حراست کے حکم میں متعین نہیں ہے یا اس مدت کے لیے یا اصل ایکٹ کی میعاد ختم ہونے تک یا 31 مارچ 1952 تک مخصوص (الفاظ کی کسی بھی شکل سے) ہے، اس طرح کا حراست کا حکم اس وقت تک نافذ رہے گا جب تک کہ اصل ایکٹ نافذ ہے۔ ....۔"

پارلیمنٹ، جب اس نے یہ کہنے کا ارادہ کیا کہ اگر کسی حکم میں بیان کردہ تاریخ ایکٹ کی زندگی کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے تو حراست خود بخود مزید مدت تک جاری رہے گی، تو واضح اور غیر واضح زبان میں اور مناسب الفاظ کے استعمال سے کہا۔ یہ جانتا تھا کہ ایسے معاملات ہو سکتے ہیں جن میں حراست کے تعین کے لیے مخصوص تاریخ ایکٹ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ کے ساتھ مشترک ہو سکتی ہے، اور اس نے اس طرح کے تمام معاملات کا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

احاطہ کرنے کے لیے دفعہ 3 میں واضح التزام کیا۔ دفعہ 11A (2) میں، تاہم، اس نے صرف اتنا کہا کہ اگر حکم میں ایک مختصر مدت کی وضاحت کی گئی ہے، تو حراست میں لیا گیا شخص اس تاریخ کو اپنی رہائی کا حقدار ہو گا۔ درخواست گزار کے خلاف منظور کردہ حکم میں اور متعلقہ درخواستوں میں منظور کردہ احکامات میں بھی، 30 ستمبر 1952، وہ تاریخ متعین کی گئی تھی جس تک حراست جاری رہ سکتی تھی اور یہ کہ ایسا ہونے کی وجہ سے، ان کی موجودہ حراست اس تاریخ کے بعد دفعہ 11A کی ذیلی دفعہ (2) کی توضیعات کی طاقت سے صرف اس وجہ سے جاری نہیں رہ سکتی کہ حادثاتی یا اتفاق سے وہ تاریخ اس تاریخ سے ملتی جلتی ہوتی ہے جس پر پہلی ترمیم ایکٹ کی میعاد ختم ہونی تھی۔

پھر یہ دلیل دی گئی کہ اگر حکم نامے میں حراست جاری رکھنے کی تاریخ بھی متعین کی گئی ہو، تو یہ 30 ستمبر 1952 (وہ تاریخ جس پر ایکٹ XXXIV، سال 1952 کی میعاد ختم ہونی تھی) سے کم مدت طے نہیں کرتا ہے، اور زیر حراست افراد دفعہ 11A کی ذیلی دفعہ (2) کی توضیعات سے فائدہ اٹھانے کے حقدار نہیں ہیں۔ اس دلیل کو گرائمر کے لحاظ سے برقرار رکھنا مشکل ہے۔ الفاظ "جب تک کہ حکم میں ایک مختصر مدت کی وضاحت نہ کی جائے" واضح طور پر اس کے فورا بعد مذکور ادوار یعنی پہلی اپریل 1953، یا حراست کی تاریخ سے بارہ ماہ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کے پاس ایکٹ XXXIV، سال 1952 کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ جب فاضل سالیسیٹر جنرل کی توجہ دفعہ کے سادہ پڑھنے اور اس کے گرائمر کی طرف مبذول کرائی گئی تو انہوں نے تسلیم کیا کہ صفت "مختصر" کا حوالہ یکم اپریل 1953، یا دفعہ میں مذکور بارہ ماہ کی مدت کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے برا ہے اور اس کا مطلب 30 ستمبر 1952 کی تاریخ نہیں ہو سکتا۔

اوپر دی گئی وجوہات کی بناء پر، ہمارے فیصلے میں، 30 ستمبر 1952 کے بعد، اس درخواست میں درخواست کنندگان کی اور اوپر بیان کردہ دیگر درخواستوں میں ان کی حراست غیر قانونی ہو گئی اور اس لیے ہم ہدایت دیتے ہیں کہ اس درخواست میں درخواست

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کنندگان۔ اور درخواستوں نمبر 350، 356، 362 اور 366، سال 1952 میں فوری طور پر جاری کیا جائے۔ وہ 22 ستمبر کو ان کی حراست میں 31 دسمبر 1952 تک توسیع کے حکم کی وجہ سے حراست میں ہیں۔ اس تاریخ کو ریاستی حکومت کے پاس اس حکم کو نافذ قانون کے تحت بنانے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا جیسا کہ اس تاریخ کو تھا۔ 30 ستمبر 1952 کو اس تاریخ کے طور پر متعین کیا گیا تھا جس تک ان کی حراست ایک موجودہ اور مکمل طور پر درست حکم کے ذریعے جاری رہے گی اور اس تاریخ سے آگے ان کی حراست کا حکم غیر قانونی ہے اور اسے دفعہ 11A(2) کی توضیعات یا اصل ایکٹ کی دفعہ 11 (1) کی توضیعات پر جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔

درخواستوں کی اجازت دی گئی۔

جواب دہندگان اور مداخلت کار کے لیے ایجنٹ: جی۔ ایچ۔ راجادھیاکشا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:47
I attest to the accuracy and
integrity of this document